نظم اردو

ہدایت حق مطبوع

نمبر ۲۱۷

مثنوی ہدایت حق

از تصنیفات جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب سونی پتی ضلع دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوارِ ستائش وہ خدا ہے — کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے
کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا — کئے سیارہ و ثابت ہویدا
کیا پیدا اوسنے شجر کو اور حجر کو — عطا کی روشنی شمس و قمر کو
زمین و آسمان اوسنی بنائے — خلائق کی بصیرت ناظر ہائے
کیا مبعوث اوسنی انبیا کو — کہ تا جاری کریں راہ ہدیٰ کو
دکہائیں خلق کو راہ سعادت — کہ تا سمجہیں وہ قبح شرک و بدعت
نہ چہوڑیں دین کو اور لائیں ایمان — ہویدا ہو دلوں میں نورِ عرفان
سمجہا کر خلق کو رستہ پہ ڈالیں — عقوبت ہائے دوزخ سے لگالیں
اوسیکو لاشریک اور ایک جانیں — اوسیکو مالک و مختار مانیں
اوسیکا ہر زمان دم بہرتے رہیں — اوسی سے استعانت کرتے رہیں
کیا سب انبیا کو اپنا محتاج — بنایا گرچہ ایک عالم کا سرتاج
اوسی سے ساری تقدیرے ہوتی ہیں روا — وہی حلالِ مشکل ہے جہان کا
جو مشکل پیش آتی انبیا کو — اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ
کری اوسکی سوا امداد و نصرت — نہیں ہے یہہ کسیکو دست قدرت
کسیکی بیکسی میں کام آوے — بلائے رنج سے اوسکو چہوڑاوے
گر باور نہو قرآن کو دیکہو — کتاب ایزدِ سبحان کو دیکہو
توسل کا کسی انسان سے اثبات — نہیں ہے دیکہہ لو قرآن کی آیات
مگر اتنا حدیثوں میں لکہا ہے — درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے
محمد مصطفےٰ فخر رسل ہیں — امام مجتبیٰ ہادئے کل ہیں

وہ ہیں سرور دوان باغ ایجاد ٭٭
نہیں ہیں کوئی بعد اونکی پیمبر ٭
وہ بندے ہیں پسندیدہ خدا کے
شفیع مذنبین وہ بالیقین ہیں ٭٭
امیر المومنین شیر خدا ہیں ٭٭٭
نبی کے ہیں وصی اور سب سے افضل
وہ ہیں دست قوی ایزد پاک ٭
ہیں گیارہ اصفیا جو بعد حیدر ٭
نہیں تھی وہ نبی لیکن وصی تھے
مروج تھی وہ احکام خدا کے ٭٭
نہیں لیکن رسولوں سے وہ بہتر
ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار
وہ تھی وارث علوم انبیا کی ٭٭
نبی کی تھی جو انصار و مہاجر ٭٭
ہیں اون کی نام پر ہوں جانسے قربان
نہیں دشمن ہیں اصحاب نبی کا ٭٭
کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو ٭٭
عقیدے سے رہو تم اونکی بیزار ٭٭ غالیان
کوئی نفس خدا جانے علی کو ٭٭
خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل
جو غالی ہیں وہ ہے مردود و ہالک ٭
ائمہ کی ہے ان دونوں پہ لعنت
نماز میت ان کی ناروا ہے ٭٭

محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد
نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر ٭
نبی ہیں خالق ارض و سما کے ٭
سراپا رحمة اللعالمین ہیں ٭٭٭
امام خلق ہیں اور رہنما ہیں ٭٭٭
ہوئے جتنے ولی اونمیں ہیں اول ٭
ہیں داماد نبی شاہ لولاک ٭٭٭
وہ سارے پیشوا ہیں اور رہبر
خدا کے خاص بندے اور ولی ہیں
محافظ سنت خیر الوری کے ٭
مدارج ہیں رسالت کی فزون تر ٭
یہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار ٭
خصوصاً حضرت خیر الوری کے ٭
فضیلت اونکی ہی قرآن سے ظاہر
گئے دنیا سے جو با دین و ایمان ٭
نہیں سب اب احباب نبی کا ٭٭
مخالف دین حق کا اوسکو جانو ٭
بے ایمان اماموں کو جو سمجھے کل کا مختار ٭
کوئی مثل خدا مانے علی کو ٭٭
یہ وہ ہو گی اوسکو دیتا ہے غراز
ہے اوسکا بیان تفویضی ہی مشہور
کہاں جائز ہے ان سے عقد و وصل
یہ ہیں کی سب کتابوں میں لکھا ہے ٭

عیبوں اخبار میں ہے صاف مرقوم — [illegible] معلوم

نہ انکے ساتھ کوئی بیوی بیاہ وے — نہ انکی مجلسوں میں آوے جاوے

کرو انکے حدیثوں کی نہ تصدیق — یہہ سب کافر ہیں مشرک اور زندیق

نہ رکھو پاس انکے کچھ امانت — نہ جانو انکو ہرگز باودیانت

سدا پرہیز ان سے انکی [illegible] تم — نہ تصدیق انکی باتوں کی کرو تم

اگر کوئی کرے انکی اعانت — کرے یا کوئی انکی تصدیق و صداقت

ولایت سے ہماری ہے وہ باہر — الضیب اوسکو ہیں دین ہمیب

مخالف ہے وہ دین مصطفے کا — معاند ہی ہے طریق مرتضے کا

وہ مشرک پیرو ابن سبا ہے — جو ملعون دشمن شیر خدا ہے

جلایا آگ میں اوسکو علی نے — سزا دعوی کی پائی مدعی نے

علی کو جانتا تھا مثل اللہ — کیا تھا اوسنے اک خلقت کو گمراہ

کیا تفویض کو پوتے نے ایجاد — جہنم میں کیا گھر اپنا آباد

جو اخباری ہیں عاقل اور جاہل — عقائد اونکی گو ہیں بعض باطل

ہیں دل سے غالیوں کی وہ بھی دشمن — حدیقہ سے ہی اون کی صاف روشن

عقیدی سے ہیں تفویضی کے بیزار — کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار

اکتسابا بعض

کلام پاک ہی قرآن واللہ — دروغ و کذب کو اسمیں نہیں راہ

جو کچھ ہو دیکھنا قرآں میں دیکھو — ترقی اپنی پہر ایمان میں دیکھو

کتاب اللہ ہے کافی و کامل — رموز آیات قرآنی پہ عامل

نہ دخل اسمیں قیاس و رائی کو دو — جو کچھ لکھا ہے لیں اوسپہ عمل ہو

کلام اللہ سب کا پیشوا ہے — تصرف کچھ نہیں اسمیں ہوا ہے

نہیں افزوں کیا ہرگز کسی نے — وہی ہے جو سکھایا تھا نبی نے

خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان — اسی پر جن و انسان لائی ایمان

نمک اسکو گردانا علی نے — علی و ائمہ رکھا آل نبی نے

کتاب اللہ میں تحریف نقصان ..
وہ کاذب ہے جو یہ کرتا ہے تہمت
شہید اور مرتضیٰ عالم ہیں مشہور
نہ طوسی طبرسی و حر عامل ..
یہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا
نہیں ہے جیستان یہ اور معما
مگر متشابہات آیات ہیں جو ..
سمجھنے کی نہیں اونکی ضرورت
نبی پر تھے معانی اونکی پیدا
نہ تھے کہنے کی قابل راز اونکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لاسکی مثل اوسکے آیت
بنالے سب نے جب الزام پائی
ہے اک اک حرف اوسکا دُرِّ مکنون
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہاں پر خوبیاں ہیں اوسکی روشن
یہ ہے یادبہار باغ ملت ...
عمل اسپر رکہیں اصحاب توحید
کتاب اللہ ہے کافی و وافی ..
کہیں تثلیث کو اسنے مٹایا ..
ثبوت انبیا کی اس سے پیدا ..
کہیں مذکور احوال قیامت .
گناہوں پر نہایت زجر و تہدید ..

یہ ہے عہد تصدق اہلک کی قبر پای
سدا جھوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
نہیں بیشی کمی کو کرتے منظور ..
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل
تواتر جسکا ہم تک خوب پہونچا .
نہ سمجھے جائیں معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اوسپہ رکھو ..
وہ آیات الٰہی سے ہیں آیت .
علی پر راز نبی اونکے ہویدا ..
سمجھنا جنکو تہا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا ہر اک ہے اوسمیں سب فن
نبی نے جب کہا فَاتُوا بِسُورَتٍ .
فصیحان عرب ایمان لائے
معانی اور بیاں نے ہی یہ حجت
مسلّم رکھتی ہیں سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمان کا گلشن
اسی سے تازہ ہیں اشجار سنت
مٹائی مشرکوں کی اوسنی نعمت
مسلمانوں پہ نسخہ ہے شافی
کہیں مخلوق عیسیٰ کو جتایا ..
اور اونکا عجز ہے اس سے ہویدا
کہیں مسطور ذکر نار و جنت ..
نماز و روزہ و صدقہ کی تاکید

ہمین حرمت ربا کی اوس سے روشن
ہمین واضح ثبوت انبیا کی
نکاح ہوگا نئی اسمین لتصریح
حقوق شوہر و زن اس سے ہویدا
ضروریات دین سب ہین موجود
اسی نے دین کو اکمل کیا ہے
یہہ ہے قانون شرع مصطفی کا
ہوئی ہین دین حق کی اسمین تکمیل
یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر
اک اونمین سے کلام کبریا ہے
تمسک تم کرو صدق دلی سے
کتاب حق ہے اول ثقل اکبر
یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار
تمسک جسکا ان دونو سے ہوگا
یہہ ارشاد رسول مجتبیٰ ہے
کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ
ائمہ سے تواتر سے یہہ منقول
ہماری جس روایت کو سنو تم
کلام پاک سے گر ہو مطابق
مخالف جو کلام حق کے پاؤ
مخالف ہے لقیناً قول باطل
حدیثین مستند جب ہو وین موجود
تو نہین تقلید کرنی ایسی زیبا

خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن
کہین ظاہر امامت اولیا کی
ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح
اور احکام طلاق اس سے ہویدا
رقم ہین پورے پورے حسب مقصود
شرف ادیان سابق پر دیا ہے
یہی معمول یہہ سب اوصیا کا
نہین ہے حاجت توریت انجیل
کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر
دوم عترت میری آل عبا ہے
کلام اللہ سے آل نبی سے
پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر
احادیث صحیحہ مین ہے تکرار
عمل بالاحادیث الصحیحہ
قیامت مین وہ ہی اتریگا پورا
یہہ ہی قول علی مرتضی ہے
ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ
رکھو اپنا کتاب حق کو معمول
کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم
صحیح اوسکو گنو تم اور صادق
کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ
نہین ہرگز عمل کرنی کی قابل
ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود
نہ لیوین عقل سے کچھہ کام اصلا

کہین جو مجتہد ایمان جاہین ..
کلام حق کی بہر رہوین نہ قایل .
مگر ہان جو کہ ہووین محض عامی ..
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو ...
او نہین تقلید مینک ہی ضروری .
مسایل عالمان باخدا سے ...
کرین تحقیق امر حق مین اصرار ...
بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین .
حدیثون کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل .
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل .
غلو اغراق سے ہووین مبرا ..
ہنوز ہوجا ئین سہو زنہار ..
ہووین خائن و مکار کید ی ..
معاند ہون نہ وہ آل نبی کے ...
نواصب اور نہ خارج بہی نہ ہوون وہ
روایت مستند گر باوا ایسے ..
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہوا ور مرفوع ..
عمل ایسی روایت پر کرو تم ...
امام عصر کے ہونی سے مخفی ..
پس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم
خلاو ناکے سرا باگمر ہی ہے ...

تمامی رطب و یابس اوسکے بامین
روایات صحیحہ سے ہون غافل ..
ہجو اونکی آگہی مین نقص و خامی ..
حدیثو نپر نہ کچہہ اون کو نظر ہو ..
نہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
کرین تحقیق جا کر جا بجا سے .
لحاظ اسبا تین رکہین نہ زنہار
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین
نہ ہووے منقطع وہ آور مرسل
ہووین بدعتی کذاب و جاہل ...
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہمل
تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی .
نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہون علی کو ...
معارض اور ضد ایسے ہو دی حا
اور آثار صحیحہ کے موافق ...
کہین بے سلسلہ ہووے نہ مقطوع
بنا اعمال کی اوسپر دہرو تم ...
ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری
رہین سب سنت ثابت پہ قائم ..
نہایت سادگی اور ابہی ہے ..

حدیثونکی کتابین ہین جو مشہور
ضعیف انمین ہین بعض اور غیر مجہول
رواۃ اکثر کی ہین متروک مجروح
اون اہل وضع مین ایک بختری ہے
لقب ہے وہب ابن وہب مشہور ..
کتاب حمیری ہے قرب اسناد ..
[illegible]ری فہرست سے ہوتا ہے معلوم
وضاع کاذب وہ نہایت ..
مفضل ابن صالح جنکو کہوین ..
صالح ابن [illegible] ہے جو مشہور
[illegible]ذب و متروک ہالک
[illegible] اہل سنت ..
ذرا میزان اور تہذیب دیکہو .
ابن جوزی جو ہے معروف فاضل
بہت سے عالمون [illegible] چہانٹ لیے
نہین قابل نقل وے [illegible] ..
سہے یہہ سب ہین [illegible]
ضعیف جنکو وضعی کو چہانٹا ...
ہوی وضعی حدیثین جو کہ معلوم .
غرض اسمین لازم ہے تحقیق .
دراسات اللبیب اور اوسکا جامع .
تعصب سے بری ہے اوسکے تقریر
سے سنی عالمونمین یہہ مصنف .

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالمون نے اونکو مقدوح ..
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس نے کافی مین منظور ...
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ بہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم
یہہ بہی [illegible] لکہے ہین سب اہل درایت .
روایات اوس سے ہین جابرون کی [illegible]
روایات اوسکی بہی ہین انمین مسطور
اگر باور نہو دیکہو سالک ....
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکہو ....
ہے کشف وضع مین یکتا و کامل .
جہانتک ہو سکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام ای یار ..
جہان ہے بخاری کی مسطور
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا ....
مفصل کردیا اون سب کو مرقوم ..
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق .
سمجہ ہے گر ہو طالب [illegible] ..
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر ..
بہت سے بے تعصب اور منصف .

جو عالم شیعوں میں گذری ہیں دیندار
صیانت نفس کی کرتی ہی ہر دم
رہے وہ تابع مرضی مولا
بڑا رتبہ اونہیں حق نے دیا ہے
وہ ہیں بعد از ائمہ سب سے بہتر
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے
ہے من لایحضرہ سے اوسکے روشن
اذانیں کب بہلا نام علی ہے
کیا تفویضیوں نے اسکو ایجاد
نہایہ میں رقم کرتا ہے طوسی رح
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر
غرض سی کہیں اسکا نشان ہے
ثبوت اسکا جز ہوئے راغب اہل بدعت
تو اوسکے جدا ہمنی لکھی ہیں
یہہ اب جو مثنوی میں لکھی ہے
فقط اسبات سے مقصود ہے یہہ
نہیں اسمیں خیال شاعرانہ
جو تہی حق بات وہ مرقوم کردی
اگر وضحی حدیثو نیز عمل ہے
نظر کر روضۃ الاحکام پر یار
وگرنہ من وسلوی دیکھہ جاکر
جہان اخباریوں کی سب ہے بدعت
معجزہ ہیں جہد اور سلمی نے

عدالت سی ثنا کی سب تہے سزاوار
حفاظت دین کی کرتی تہی ہمیشہ
نہ کچھہ حرص و ہوا سے کام رکھا
اونہیں مثل اپنا حضرت نے کہا ہے
ہوئے ہیں سنت احمد کی رہبر
محدثنا در فقیہوں میں ہے کامل
نہایت متقی اور باخدا ہے
کہ لکہتا ہے وہ یوں بدعت کا دشمن
کرے جو اسمیں داخل یعنی ہے
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد
اذانیں جو پڑہاے وہ ہی
نہیں کہنا اذانیں اسکا بہتر
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے
تبرک کو بنایا ایک حجت
کہ مبتدع ساکت ہوئے ہیں
نہایت مختصر اور سہل کی ہے
کہ اسکو خوب ہی سمجہی ہر کہہ و مہہ
کہ سمجہیں اہل حق اسکو فسانہ
خدا توفیق دی اوسپر عمل کی
تو ہر یک باتمیں تیری خلل ہے
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار
لکہا ہے اوسمیں یہہ مضمون اکثر
وہان کیا خوب ہے کشف ہدایت
کیا بدنام باقر کو شفتی نے

تمت

از در مطبع رضوی کی واقع دہلی طبع شد